Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۳ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۶ جمادی الاول ۱۳۵۹ھ مطابق ۲۲ جون سنہ ۱۹۴۰ء جلد ۵۳

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری الاؤنس از میڈ یونسپلٹی برائے شورہ کار رہائے تعمیرات بہ ایگزیکٹو انجنیئر صاحب تعمیرات۔	۲	۳	منظوری ترمیم بقانون قبضہ آراضی ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۷ء	۳
۲	منظوری اضافہ تنخواہ پیشکار رجسٹری صدر	۲	۴	منظوری ایزادی عبارت در قواعد طرز عمل داد رسی ملازمان ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۸ء	۴
			۵	متفرق احکام اجلاس ہمایوں۔	۵-۹

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری ترمیم دربائی لاز متعلق قواعد متعلق انتظام ذبح	۷	۳	عطائے آفیشیٹنگ الاؤنس بہ مسٹر محمود علیخاں اسسٹنٹ منیجر حضور تحصیل	۸
۲	توسیع بہ ملازمت مسٹر بیجا یا۔	۷	۴	متفرق احکام	۸-۱۱

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایون علیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- (مسوری) واقع ۱۹ جون ۱۹۲۰ء

بموجب رپورٹ تجویز منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط علیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

علیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — میر سانہ

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر کی تجویز ہے کہ میونسپل بورڈ کو تعمیرات کے کاموں میں مشورہ حاصل کرنے کی غرض سے ایک انجنیر کی خدمات کی ضرورت ہے۔ پچاس روپیہ ماہانہ الاؤنس اس بابت انجام دہی خدمات بورڈ کو ادا کرے گا۔ یہ رقم جیسا کہ عالی مرتبت صاحب فائنانس ممبر بہادر سے مشورہ ہوچکا ہے گورنمنٹ کو ادا ہوگی۔ گورنمنٹ اس میں سے [illegible] ماہانہ انجنیر کو بطور الاؤنس دیگی اور [illegible] ماہانہ سیاہہ مد آمدنی سرکار کریگی۔

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۰ جون ۱۹۲۰ء میں اس امر سے اتفاق کیا کہ مسٹر گپتا صاحب ایکزیکیٹو انجنیر تعمیرات کو میونسپلٹی کا کنسلٹنگ انجنیر مقرر کیا جائے اور انجام دہی خدمات مبلغ پچاس روپیہ ماہانہ بابت الاؤنس مشورہ چیف فائنانس میونسپلٹی سے وصول کرکے مبلغ [illegible] کنسلٹنگ انجنیر کو ماہانہ ادا کرے۔ اور بقیہ [illegible] ماہانہ بمد آمدنی سرکار سیاہہ کرائے۔ لہذا تجویز مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایون سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد

نقل مطابق حکم علیحضرت [illegible] مورخہ ۲۰ جون ۱۹۲۰ء

حکم:- (مسوری) واقع ۱۹ جون ۱۹۲۰ء

بموجب رپورٹ منشی محفوظ اللہ پیشکار رجسٹری کی موجودہ تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط علیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

علیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — میر سانہ

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر و چیف مجسٹریٹ کی تجویز ہے کہ منشی محفوظ اللہ پیشکار رجسٹری صدر کی موجودہ تنخواہ پینتیس روپیہ ماہانہ ہے چونکہ نامبردہ دفتر کے کاروبار کے علاوہ صبح و شام کمیشن پر کار سرکار انجام دیتا ہے جس کے باعث چار سو دو روپیہ سالانہ سے زائد آمدنی سرکاری ہوتی ہے۔ اور کل رقم بحق سرکار سیاہہ ہوتی

ہے۔ اسکے علاوہ جدید قواعد رجسٹری کے اجراء سے
نامبردہ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگیا ہے
اور مجسٹریٹی کے پیشکاروں کی ابتدائی تنخواہ پچیس
ماہانہ ہے۔ لہذا بوجوہ متذکرہ بالا نامبردہ کی تنخواہ
موجودہ میں پانچ روپیہ ماہانہ کا اضافہ قابل عطائے
منظوری ہے۔ صیغۂ فائنانس کو اضافۂ تنخواہ سے
اتفاق ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۱۰ رجون
سنہ ۱۹۳۲ء میں تجویز اضافہ سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا
تجویز مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری
شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال
جاوید باد۔

تجویز مستدعی عالیجناب [illegible] فنانس منسٹر بہادر [illegible] معروضہ [illegible] جون

حکم:- (مسودہ) واقع ۱۹ رجون ۱۹۳۲ء

حسب صراحت رپورٹ ترمیم منظور ہے بصرورشتہ
صادرہ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج
گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض [illegible] میرسانند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز
ہے کہ قانون قبضۂ آراضی ریاست رامپور ۱۹۳۲ء
کے باب ۱۳ کے تحت جو شرائط معاوضات و آراضیات
کے ٹھیکہ میں دیئے جانے کی بابت بحکم اجلاس ہمایوں
مجریہ ۱۰ مئی سنہ ۱۹۳۲ء منظور ہوکر ۲۰ مئی سنہ ۱۹۳۲ء
کے گزٹ میں طبع ہوئی ہیں اُنکی دفعات ۵ و ۶ میں
حسب ذیل ترمیم بغرض سہولت کار و نفع سرکار قابل منظوری ہے
۱- دفعہ (۵) کی موجودہ عبارت حذف کیجائے اور اسکی
بجائے عبارت مندرجۂ ذیل منظور فرمائی جائے:-
۵- ٹھیکہ دیتے وقت موضع کی جو نکاسی مندرجہ کاغذات
ہوگی اُسمیں سے پندرہ فیصدی منہائی دینے کے بعد
بقیہ رقم جمع مالگذاری سالانہ قائم کیجائیگی۔ بشرطیکہ نکاسی
مندرجہ کاغذات میں کسی قسم کا اخفاء نہ ہو۔ اور نیز وہ
مناسب آمدنی جو موضع کے قابل زراعت رقبہ سے
حاصل ہو سکتی ہو۔ اور وہ آمدنی جو موضع کے ناقابل زراعت
رقبہ سے واقعی وصول ہوتی ہو اس نکاسی میں شامل ہو
۶- لیکن اگر نکاسی مندرجہ کاغذات اُس موضع کی تحقیق
شدہ رقم سے مطابقت نہ کرتی ہو تو نکاسی حسب ذیل
طریقوں پر قائم کیجائے
(الف) اگر صرف لگان نقدی مندرجہ کاغذات مشتبہ ہو تو قائم رکھی
جائے گی بشرطیکہ اُس رقم نقدی میں اخفائے لگان کی
کوئی گنجائش نہ ہو۔ ورنہ رقبہ نقدی پر بجائے شرح بندوبست
نکاسی قائم کیجائیگی۔ درصورت رقبہ جات بٹائی و قابل
زراعت آمدنی بٹائی و رقم سوائی کا پانچ سال کا اوسط
لیا جائے گا۔ اور ہر دو اقسام کی رقوم کو شامل کرنے
پر جو نکاسی حاصل ہوگی اُس میں سے پندرہ فیصدی منہائی
دیکر بقیہ رقم جمع مالگذاری قائم کیجائیگی۔
(ب) لیکن اگر رقبہ جات بٹائی و قابل زراعت کی تخمینی
آمدنی کی اوسط میں بھی اخفاء پایا جائے تو اُن رقبہ جات
کی نکاسی مناسب شرح سے قائم کیجائیگی اور یہ رقم حاصل شدہ

نقشی کی نکاسی مندرجہ کاغذات یا درخواست اخفا جو رقم بحساب شرح پندرہ فیصدی حاصل ہوئی ہو شامل کیجائیگی۔ اور اس نکاسی قائم شدہ سے پندرہ فیصدی منہائی دینے کے بعد بقیہ رقم جمع مالگذاری قائم کیجائیگی"

۴۔ دفعہ ۱۲ کی موجودہ عبارت حذف کیجائے اور اسکی بجائے مندرجہ ذیل عبارت منظور فرمائی جائے:۔

"ضمانت مکمل اور منظور ہوجانے اور بقایا ذکی آسامیان داخل ہو جانے کے بعد ٹھیکہ دار سے قبولیت حسب نمونہ رجسٹری شدہ حاصل کیجائیگی اور پٹہ حسب نمونہ سرکار سے ٹھیکہ دار کو دیا جائیگا۔ صرف قیمت اسٹامپ و فیس رجسٹری قبولیت و پٹہ کا ذمہ دار ٹھیکہ دار ہوگا۔ اسکے بعد موضع پر ٹھیکہ دار کو قبضہ اہلکاران تحصیل کے ذریعے دیا جائیگا اور ٹھیکہ دار سے دخلنامہ حسب نمونہ حاصل کیا جائیگا جس میں تعداد رقبہ مزروعہ و قابل زراعت و تعداد قطعہ وغیرہ کی بتفصیل درج ہوگی۔"

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۰ جون ۱۹۳۰ء میں ترمیم مصرحہ بالا سے اتفاق کیا ہے۔ لہذا ترقیماً مستدعی ہے کہ بنگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عریضہ

ترقیم او دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۰ جون ۱۹۳۰ء

حکم۔۔ (صوری) واقع ۱۹ جون ۱۹۳۰ء

بصراحت رپورٹ تجویز منظور ہے۔ بسررشتہ صدر سے احکام مناسبہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض بہ رسانند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ ملازمان ریاست کا بیرون ریاست ملازمت حاصل کرنے کے لئے بلا توسط افسران متعلق مراسلت کرنا ایک غیر مناسب اور قابل تدارک فعل ہے جس کا ذکر صراحتاً قواعد طرز عمل و دادرسی ملازمان ریاست رامپور ۱۹۳۰ء میں نہیں ہے۔ اور اجازت چاہی ہے کہ اس بابت قواعد مرتب کئے جائیں۔ تاکہ ملازمان ایسی غیر مناسب کارروائیوں سے محترز رہیں۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قواعد طرز عمل و دادرسی ملازمان ریاست رامپور ۱۹۳۰ء کی دفعہ (۹) کی عبارت کے آخر میں عبارت مندرجہ ذیل بطور (الف) ایزاد کیجائے۔

"دفعہ ۹ (الف) کوئی ملازم برائے حصول ملازمت بیرون ریاست یا دیگر صیغہ جات ریاست بلا توسط افسر بالا براہ راست درخواست بھیجنے کا مجاز نہ ہوگا۔ بصورت خلاف ورزی افسر مجاز کو اختیار ہوگا کہ وہ مناسب سزا تجویز کرے۔"

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۰ جون ۱۹۳۰ء میں ایزادی عبارت مصرحہ بالا سے اتفاق کیا ہے لہذا ترقیماً مستدعی ہے کہ بنگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عریضہ

ترقیم او دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۰ جون ۱۹۳۰ء

حکم۔ (مسودہ) واقع ۱۸ر جون ۱۹۳۲ء

بمراعات رپورٹ ترمیم منظور رہے۔ مزید آنکہ صدور سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگانحضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرسانند

جناب عالی

اہلیان خاندان کی مالی ضرورتوں میں سہولت بہم پہونچانے کی غرض سے قواعد عطائے قرضہ باہل خاندان ریاست رامپور ۱۹۳۲ء منظور ہوئے تھے۔ اور اس متعلق قواعد مذکور کے ضمن (ج) تحتی دفعہ (۳) منظور ہوا تھا کہ اہل خاندان کو عموماً چار ماہ کی تنخواہ تک رقم بطور قرضہ دیجاسکیگی جسکی ادائیگی عرصہ ایک سال میں باقساط ماہواری ماہانہ ہوگی۔ خاص حالات میں چھ ماہ تک کی تنخواہ کے بقدر قرضہ دیا جاسکیگا۔ اس صورت میں بھی قسط ماہانہ بقدر ⅓ تنخواہ کے ہوگی" لیکن اس صورت میں اہل خاندان کو بعض اہم ضرورت کے باعث زیادہ رقم کی ضرورت پیش آنے پر خلاف قواعد زیادہ رقم نہیں ملسکتی اور تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ممبران کی ضروریات صحیح ہوتی ہیں۔ اس کے مقابلہ میں ملازمان ریاست کو قرضہ میں اقساط کی ادائیگی کے بقدر دیا جاتا ہے اور قسط ⅓ حصہ تنخواہ تک وضع ہوتی ہے۔ چنانچہ اہلخاندان کی دشواریوں کا لحاظ کرتے ہوئے کونسل خاندان نے جملہ امور پر غور کیا اور اس نتیجہ پر پہونچی کہ واقعی قواعد منظور شدہ میں قرضہ کی تعداد کا جو تعین کیا گیا ہے۔ وہ قلیل ہے۔ جو روزانہ کی ضروریات کے لئے ہی کافی ہوسکتا ہے غیرمعمولی ضروریات رفع نہیں ہوسکتیں۔ لہذا تجویز کی گئی کہ مثل ملازمان ریاست اہل خاندان کے لئے حصول قرضہ میں سہولتیں بہم پہونچائی جائیں۔ اور ضمن (ج) تحتی دفعہ (۳) کی عبارت میں حسب ذیل ترمیم منظور فرمائی جائے۔

"اہلخاندان کو عموماً چھ ماہ کی تنخواہ تک رقم بطور قرضہ دیجاسکیگی جسکی ادائیگی عرصہ ڈیڑھ سال میں باقساط ماہواری ماہانہ ہوگی۔ اور قسط ماہانہ بقدر ⅓ حصہ تنخواہ ہوگی۔ خاص حالات میں بارہ ماہ تک کی تنخواہ کے بقدر قرضہ دیا جائے گا اس صورت میں بھی قسط ماہانہ بقدر ⅓ تنخواہ ہوگی۔ خاص حالات یا وجوہ مندرجہ (الف) لغایت (ج) تحتی دفعہ (۴) قواعد عطائے قرضہ باہل خاندان ریاست رامپور ۱۹۳۲ء کے مطابق متصور ہونگے یا ایسے حالات ہونگے جنکے باعث کونسل خاندان کی رائے میں عطائے قرضہ کے قوی وجوہ ہوں۔"

اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جون ۱۹۳۲ء میں قواعد مذکور کے ضمن (ج) تحتی دفعہ (۳) کی سابقہ عبارت کی بجائے ترمیمی عبارت مندرجہ بالا کی منظوری سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترتیب ... مستدعی ہے کہ بندگانعالی بحکم منظوری ترمیم معروضہ بالا سرفراز فرمائیں زیادہ حد ادب دولت و اقبال بجا و بدام

[illegible]

حکم:- (مسوری) واقع ۱۹ جون ۱۹۴۰ء

بموجب رپورٹ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کو خزانچی کمیٹی ہٰذا مقرر کیا جاتا ہے۔ چیرمین کمیٹی کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ حسب ضرورت دیگر صاحبان کو بھی کمیٹی کا رکن بنا سکیں۔ کاغذ عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس ارسال ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض میرسانند

جناب عالی

۱۔ حسب الحکم اجلاس ہمایوں مصدورہ ۱۱ جون سنہ ۱۹۴۰ء بسلسلۂ جنگ رامپور میں ایک کمیٹی کا قیام منظور فرمایا گیا ہے جس کے فرائض میں یہ بھی ہے کہ تحفظ قومی کے لئے جو سرمایہ بطور وار لون وغیرہ ہندوستان میں جمع کیا جا رہا ہے اس کے فراہم کرنے کے لئے ریاست رامپور میں کوشش کرے۔ چنانچہ اسوقت تک مبلغ تین لاکھ روپیہ کی رقم جمع ہو چکی ہے۔ اور مزید کوشش جاری ہے۔ لیکن کمیٹی کا کوئی خزانچی نہیں ہے جس کے باعث فراہمی رقم میں دشواری ہو رہی ہے۔ لہٰذا پیشگاہ ہمایوں سے صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کو کمیٹی مذکور کا خزانچی مقرر فرمایا جائے تو باعث سہولت کار ہوگا۔

۲۔ اس سلسلہ میں ترتیجواہ کی یہ بھی استدعا ہے کہ کمیٹی مذکور کو بنظر سہولت کار اس امر کا اختیار عطا فرمایا جائے۔ کہ وہ حسب ضرورت کام میں حقیقی دلچسپی رکھنے والے دیگر اصحاب کو بھی کمیٹی کا رکن بنا سکے۔ بنا بریں عرضداشت ہٰذا باستدعائے صدور حکم منظوری حضور اعلیٰ میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

زیر عریضہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۹ جون ۱۹۴۰ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۰ جون ۱۹۴۰ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۲/۱۵ جون ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ جون ۱۹۳۰ء میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج میونسپلٹی کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ میونسپل بورڈ کی تجویز ترمیم بائی لاز برائے منظوری موصول ہوئی ہے جسکی رو سے بائی لاز منظور شدہ کے قواعد انتظام مذبح میں قاعدہ (۱) کے بعد عبارت مندرجہ ذیل بطور قاعدہ (۱) (الف) قابل ایزاد ہے۔

"تو رڈ مجاز ہوگا کہ بصورت خاص مذبح کا استعمال کسی خاص مدت کے لئے محدود کر دیوے یا ٹھیکہ میں دیدے۔ بصورت خاص سے مراد آسائش عامہ وضروریات عامہ ہے۔"

طے پایا کہ:-

حسب صراحت بالا ترمیم مجوزہ کی منظوری دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۱/۱۵ جون ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ جون ۱۹۳۰ء میں حکم عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۲۹ء بدین تفصیل کہ مسٹر بیچاپا کا تقرر بہ تنخواہ پچاس روپیہ ماہانہ و اسپیشل الاونس دس روپیہ ماہانہ ۱۰ مئی ۱۹۲۹ء سے چھ ماہ کے لئے کیا گیا تھا اسکے بعد بحکم ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۹ء چھ ماہ کی توسیع از ۱۰ نومبر ۱۹۲۹ء تا ۱۰ مئی ۱۹۳۰ء منظور کی گئی۔

اب صیغہ نے چھ ماہ کی توسیع کی ضرورت ظاہر کی ہے نیز یہ کہ رقم تنخواہ و الاونس بحساب ساٹھ روپیہ ماہانہ کل مبلغ تین سو ساٹھ روپیہ دول رجسٹریشن فنڈ سے ادا ہوگی۔ لہذا حسب سفارش عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر مسٹر بیچاپا کی مدت ملازمت غیر مستقل میں از ۱۰ مئی ۱۹۳۰ء تا ۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء چھ ماہ کی مزید توسیع منظور ہے۔

پیش ہوکر طے پایا کہ:-

کونسل کو حکم مصرحہ بالا سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے ترتیب مسل سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ سررشتہ صدر سے حکم ہذا کی ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو ارسال کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

اڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:۔ واقع ۱۲/۱۵ر جون ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جون ۱۹۳۰ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ مسٹر محمود علی خان اسسٹنٹ منیجر حضور تحصیل نے بزمانۂ رخصت سید آل حسن صاحب ۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۹ء سے ۱۶ر دسمبر ۱۹۳۹ء تک تحصیلدار شاہ آباد کی خدمات انجام دی تھیں۔ اس زمانہ کا آفیشیٹنگ الاونس دلائے جانے کی انہوں نے استدعا کی ہے چونکہ یہ استدعا یوم چارج سے ایکماہ بعد کی ہے۔ لہذا صیغۂ فائنانس نے بلحاظ حکم کونسل مورخہ ۱۵ر اگست ۱۹۳۰ء الاونس دلانے سے اتفاق نہیں کیا لیکن مسٹر محمود علیخاں نے خدمات قابل اطمینان انجام دی ہیں۔ لہذا اگر یہ تحصیلدار کی ابتدائی تنخواہ کا ۱/۵ حصہ یعنی چوبیس روپیہ ماہانہ الاونس کارکردگی بصورت خاص قابل منظوری ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز مسٹر محمود علیخان اسسٹنٹ منیجر حضور تحصیل کو زمانۂ انجام دہی خدمات تحصیلدار شاہ آباد کا بحساب چوبیس روپیہ ماہانہ آفیشیٹنگ الاونس بصورت خاص دلایا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

اڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:۔ واقع ۱۲/۱۵ر جون ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جون ۱۹۳۰ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ شبیر حسین خان ہیڈ مدرس طازم سررشتہ انسپکٹری مدارس کی رخصت دو سال برائے ٹریننگ دی۔ ٹی۔ سی۔ بحکم اسٹیٹ کونسل مورخہ ۱۷ر جولائی ۱۹۳۰ء بوضع کل تنخواہ منظور ہوئی تھی۔ نامبردہ نے ۱۲ر جولائی ۱۹۳۰ء سے رخصت سے استفادہ کیا تھا۔ اب ہیڈ مدرس مذکور نے یکم مئی ۱۹۳۰ء کو ٹریننگ سے واپس آکر اپنی جگہ کا چارج لے لیا ہے لہذا بقیہ رخصت من ابتدائے یکم مئی ۱۹۳۰ء تا ۱۲ر جولائی ۱۹۳۰ء قابل تنسیخ ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز بقیہ رخصت کی تنسیخ منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

اڈران کونسل رامپور اسٹیٹ:۔ واقع ۱۲/۱۵ر جون ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جون ۱۹۳۰ء میں حکم عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۹ر مئی ۱۹۳۰ء بدین خلاصہ پیش ہوا کہ بسلسلۂ اجرائے ڈاک اسپیچ فیکٹری بحکم اجلاس ہمایون رقمزدہ ۲۵ر اگست ۱۹۳۹ء عملہ مندرجہ ذیل کی منظوری صادر ہو چکی ہے۔

انسپکٹر	ایک	[illegible]	ماہانہ
اسسٹنٹ کلرک	ایک	[illegible]	"
الاونس کلرک	ایک	[illegible]	"

چپراسیان	۴	[illegible] ماہانہ فی کس
متفرق		[illegible]

اس سلسلہ میں حسب تجویز عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس مسٹر محی الاسلام سابق سپرنٹنڈنٹ آبکاری کا عارضی تقرر فی الحال برائے دو ماہ از تاریخ حصول چارج بمشاہرہ دو سو روپیہ مع فری کوارٹر بعہدہ سپرنٹنڈنٹ محصول دیاسلائی منظور کیا جاتا ہے۔ اور برائے مصارف سال رواں مبلغ [illegible] کی منتقلی مد رزرو غیر معمولی فائنانس سے بجٹ ایکسائز ڈپارٹمنٹ میں حسب تفصیل ذیل منظور کی جاتی ہے۔

بمد مشاہرات	[illegible]
بمد الاؤنس	[illegible]
متفرق	[illegible]

طے پایا کہ:-
کونسل کو حکم مصرحۂ بالا سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ:- واقع ۱۵ رجون ۱۹۲۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ رجون ۱۹۲۰ء میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ مختار عام علاقہ خاص کے مصارف سفر خرچ وغیرہ کے لئے چند سال سے رقم بحساب پندرہ روپیہ ماہانہ بجٹ میں منظور ہو رہی ہے۔ صیغہ نے مصارف سفر کا ماہواری اوسط ستر روپیہ ظاہر کرتے ہوئے بنظر منفعت سرکار و سہولت کار تجویز کی ہے کہ نامبردہ کا مستقل سواری الاؤنس پندرہ روپیہ ماہانہ منظور فرمایا جائے۔ تقرر الاؤنس کے بعد آیندہ مختار عام کو مصارف سفر قابل ادائیگی نہ ہوں گے۔ اس تجویز سے صیغہ فائنانس کو اتفاق ہے۔

طے پایا کہ:-
حسب تجویز و اتفاق فائنانس، مختار عام علاقہ خاص کا مستقل سواری الاؤنس بحساب پندرہ روپیہ ماہانہ منظور کیا جاتا ہے۔ آیندہ مختار عام کو مصارف سفر وغیرہ نہیں دلائے جائیں گے۔ اس تجویز سے بجٹ پر کوئی بار نہیں پڑتا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل رامپور:- واقع ۱۵ رجون ۱۹۲۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ رجون ۱۹۲۰ء میں عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کی تجویز بابت منظوری رقوم مندرجہ ذیل پاس کردہ ڈیولپمنٹ بورڈ مجلسیہ منعقدہ ۱۰ مئی ۱۹۲۰ء پیش ہوئی۔

۱- رقم بابت کوآپریٹو سوسائٹی منظور شدہ بحکم عالیمرتبت صاحب ڈیولپمنٹ منسٹر بہادر [illegible]

۱۔ رقم متعلق تنخواہ وغیرہ صاحب ڈائرکٹر بابت محکمہ زراعت منظور شدہ بحکم عالیمرتبت صاحب ڈیولپمنٹ منسٹر بہادر۔ [illegible]

۳۔ رقم برائے انعام مسٹر وحید انجنیئر فیکٹریز بابت کام پل پیلا کھار۔ [illegible]

۴۔ برائے تعمیر گول وغیرہ بہ محکمہ ہنار [illegible]

۵۔ برائے رنگائی پٹیہ جات پل شاہ آباد [illegible]

۶۔ برائے بلندی سنگھا نالی گول [illegible]

۷۔ برائے کام مٹی پیلا کھار پل بسلسلہ درستی راہ [illegible]

۸۔ برائے کھال دونڈا گریڈنگ اسکیم [illegible]

۹۔ برائے تعمیر برساتی نالہ نزد کارخانہ تیل۔ [illegible]

۱۰۔ رقم برائے پریمیم کھال گریڈنگ وغیرہ [illegible]

۱۱۔ برائے تعمیر برساتی نالہ نزد رضا ٹیکسٹائل [illegible]

میزان [illegible]

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز رقوم مصرحہ بالا تعدادی [illegible] کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام بخدمت عالی مرتبت صاحب ڈیولپمنٹ منسٹر بہادر رسیدہ ہوں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

سنہ ۱۹۴۰ء

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور۔ واقع ۱۷ جون

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷۔ جون سنہ ۱۹۴۰ء میں عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر۔ انچارج محکمہ قانون سازی کی تجویز بابت تنسیخ بقیہ رخصت ڈیڑھ یوم از ۹ مئی تا ۲۰ مئی سنہ ۱۹۴۰ء منجملہ رخصت ٹریننگ اردو شارٹ ہینڈ چار ماہ منشی سید ظہور حسین رپورٹر مجلس مقننہ منظور شدہ بصورت خاص از ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء پیش ہوکر طے پایا کہ:۔

حسب تجویز بقیہ رخصت ڈیڑھ یوم بوجہ عدم استفادہ منسوخ کی جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

سنہ ۱۹۴۰ء

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور۔ واقع ۱۷ جون

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷۔ جون سنہ ۱۹۴۰ء میں عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ بسلسلہ کارروائی سماعت مقدمات گینگ و دیگر مقدمات متعلقہ گینگ۔ عدالت خاص مقرر شدہ بحکم اجلاس ہمایوں رقمزدہ ۲۰۔ مئی سنہ ۱۹۴۰ء چھ ماہ کی مدت کے لئے انتظامات مصرحہ ذیل قابل منظوری ہیں

۱۔ الاونس مولوی احمد علی خاں صاحب سول جج ماہانہ بحساب ابتدائی گریڈ صاحب سیشن جج (ریونیو جج ہائیکورٹ) [illegible]

۲۔ الاؤنس پنڈت راجندر چندر دوبی صاحب ایڈیشنل سول جج بحساب للعہ ماہانہ ابتدائی گریڈ صاحب سول جج۔ مالعہ

۳۔ الاؤنس مولوی بشیر احمد خاں صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ بحساب عہ ماہانہ ¼ ابتدائی تنخواہ گریڈ عالیمرتبت صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ سار بہادر۔

۴۔ الاؤنس مولوی خلیق احمد صاحب رجسٹرار ہائیکورٹ بحساب للعہ ماہانہ ¼ ابتدائی تنخواہ گریڈ ایڈیشنل سول جج۔ مالعہ

۵۔ الاؤنس پیشکار جو عدالت چیف جسٹس سے لیا جائیگا بحساب عہ ماہانہ ابتدائی تنخواہ گریڈ سینئر کلرک۔ عہ

۶۔ تقرر عارضی جدید آسامی اسسٹنٹ کلرک بحساب عہ ماہانہ۔ لعہ

۷۔ تقرر عارضی جدید آسامی اردلی صاحب جج عدالت خاص بحساب لعہ ماہانہ (جو چپراسی و دفتری کا کام بھی انجام دے گا) للعہ

۸۔ رقم سفر خرچ و خوراک گواہان ثبوت صفائی بیار

۹۔ متفرق (تیاری رجسٹران مہر و اسٹیشنری وغیرہ۔) عہ

اعہ للعہ

طے پایا کہ۔۔۔۔۔

کونسل نے انتظام عارضی معروضہ بالا پر

غور کیا۔ بموجب اتفاق عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کونسل کے احکام حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ چونکہ مولوی امجد علی خاں صاحب سول جج اس مدت میں سوائے عدالت خاص کی خدمات کے دوسری خدمات انجام نہیں دیں گے اس لئے الاؤنس کا دلایا جانا خلاف قاعدہ ہے۔ البتہ وہ پیوٹی جج ہائیکورٹ کے بجائے بسلسلہ رخصت وغیرہ خدمات متعلقہ انجام دیتے تو حسب قاعدہ الاؤنس کی کارروائی ہو سکتی تھی۔

۲۔ چونکہ ایڈیشنل سول جج اور سول جج کا ایک ہی گریڈ ہے اور وہ اس مدت میں صرف عہدہ سول جج ہی کی خدمات انجام دیں گے اس لئے الاؤنس کا دلایا جانا خلاف قاعدہ ہے۔

۳۔ مولوی بشیر احمد خاں صاحب اسسٹنٹ اسٹیٹ ایڈوکیٹ کے فرائض میں مقدمات کی پیروی شامل ہے اور یہ کام ان کے فرائض متعلقہ کے علاوہ نہیں ہے۔ لہذا الاؤنس کا دلایا جانا خلاف قاعدہ ہے۔

۴۔ بقیہ مراتب معروضہ تجویز از ۵ تا ۹ کی منظوری برائے چند ماہ دی جاتی ہے۔ اس طرح کل رقم لعہ ہوتی ہے۔

جکی مستقل رزر و غیر معمولی فائنانس سے بجٹ عدالت خاص میں منظور کی جاتی ہے۔

حکم ہوا ہے

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔